نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں کپاس کی کاشت سے متعلق لائحہ عمل مرتب کرنے کیلئے اجلاس کا انعقاد

کپاس کی کاشت و پیداوار کا ہدف یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور14مارچ2024: کپاس ملکی معیشت کا پہیہ چلانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ملکی برآمدات میں کپاس اور اس سے بنی مصنوعات کا حصہ 51فیصد سے زائد ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ کپاس کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کو یقینی بنا کر ملکی معیشت کو مضبوط کیا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے زراعت ہاؤس لاہور میں کپاس کی کاشت سے متعلق حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر انھوں نے کہا کہ کپاس کی اگیتی کاشت کا دیا گیا ہدف 15اپریل تک حاصل کرنے کیلئے تمام ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔کپاس کے کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کی جائے کہ اگیتی کاشتہ کپاس پر کیڑوں کے حملہ کے امکانات کم ہوتے ہیں اور یہ زیادہ منافع بخش ثابت ہوتی ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ رواں سیزن کپاس کی کاشت اور پیداوار کے ہدف کے حصول کیلئے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں قائم کی جا رہی ہیں۔انھوں نے واضح کیا کہ کپاس کی کاشت والے ڈویژنز میں محکمہ زراعت کے افسران وعملہ کی کارکردگی کپاس کے ہدف کے حصول سے براہ راست منسلک ہوگی۔ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کپاس کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت کو سپورٹ اور تعاون فراہم کریں گی۔کپاس کی فصل بارے جائزہ اجلاس کا انعقاد باقاعدگی سے ہفتہ وار کیا جائے گا اور اجلاس ترجیحاً کپاس کے علاقوں میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں منعقد کیے جائیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت و پیداوار کے ہدف کو حاصل کرنے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے فیلڈ سٹاف کی اضافی ڈیوٹیاں ختم کی جا رہی ہیں تا کہ کپاس کی کاشت سے چنائی تک فیلڈ سٹاف کاشتکاروں کے شانہ بشانہ شریک رہے۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب میاں عبدالقادر شاہ، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر اشتیاق حسن، کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں اور ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ہیڈ کوارٹرز فاروق جاوید سمیت دیگر افسران کی شرکت کی

☆☆☆☆